# بابو سنگھ و دیگر

بنام

# ریشم پال سنگھ اور دیگر

22 نومبر 2006

(ایس۔ بی۔ سنہا اور مارکنڈی کاٹجو، جسٹس صاحبان)

سزا دینا- سزائے موت کو عدالت عالیہ کی طرف سے عمر قید میں تبدیل- سزا کو سزائے موت میں بڑھانے کی درخواست- منعقد: عدالت عالیہ نے سزا کے سوال پر تفصیل سے غور کرنے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی- اس طرح سزا کو سزائے موت میں بڑھانے کی کوئی وجہ نہیں ہے- تعزیراتی ضابطہ، 1860- سیکشن 302۔

ٹرائل کورٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیا اور آئی پی سی کی دفعہ 303 کے تحت اثباتِ سزائے موت سنائی۔ تاہم عدالت عالیہ نے اثباتِ جُرم کو برقرار رکھا لیکن اثباتِ جُرم کو کم کر کے عمر قید کر دیا۔ لہذا موجودہ اپیلیں۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: عدالت عالیہ نے سزا کے سوال پر تفصیل سے غور کیا۔ شواہد کو دیکھنے اور کیس کے حقائق پر غور کرنے پر، عدالت عالیہ کی طرف بذریعے سنائی گئی عمر قید کی سزا کو سزائے موت میں بڑھانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ (304- ڈی- ایف)

مجرمانہ اپیل کا عدالتی فیصلہ: 2005 کی فوجداری عرضی نمبر 1604

کے سات

2005 کی فوجداری اپیل نمبر 1605

فوجداری عرضی نمبر 616-ڈی بی/ 2001۔ میں چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے حتمی فیصلے اور حکم نامے سے۔

عرضی گزاروں کے لیے امر جیت سنگھ اور اے پی موہنتی۔

مدعا علیہ کے لیے سنجے جین، مکیش کمار، ارون کے سنہا، روی پی مہروترا (اے سی)، دیپتی پی مہروترا اور گرویش کابرا۔

عدالت کا فیصلہ مارکنڈی کاٹجو، جسٹس کے ذریعے دیا گیا۔

یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 2001 کے فوجداری عرضی نمبر 616-ڈی بی، میں 24.10.2002 کے متنازعہ فیصلے اور حکم کے خلاف دائر کی گئی ہیں۔

فریقین کے لیے فاضل ہوئے مشورے سنے اور ریکارڈ کا جائزہ لیا۔

ٹرائل عدالت نے 18.10.2001 کے اپنے فیصلے کے ذریعے ملزم ریشم پال سنگھ کو مجرم قرار دیا اور اسے مجموعہِ تعزیراتِ ہند کی دفعہ 302 کے تحت موت کی اثباتِ جُرم سنائی، لیکن عدالت عالیہ نے اثباتِ جُرم کی تصدیق کرتے ہوئے اثباتِ جُرم کو کم کر کے عمر قید کر دیا ہے۔ عدالت عالیہ نے عرضی کنندہ کو مزید 50, 000 روپے کا جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اور عدم ادائیگی میں آئی پی سی کی دفعہ 302 کے تحت جرم کے لیے ایک سال کی مدت کے لیے مزید با مشقت قید سے گزرنا ہوگا۔ عدالت عالیہ نے پانچ سال کی قید کی سزا اور 1000 روپے کا جرمانہ بھی برقرار رکھا۔ آئی پی سی کی دفعہ 307 کے تحت دیا گیا۔ جرمانے کی ادائیگی نہ کرنے پر عرضی کنندہ کو دو ماہ کی مدت کے لیے مزید با مشقت قید سے گزرنا پڑا۔ جرمانے کی رقم 50000 روپے، اگر عرضی کنندہ سے وصول ہوتا ہے تو اسے ہرپریت سنگھ کو ادا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، جس نے اپنے والدین کو کھو دیا ہے۔

ان دونوں اپیلوں میں استدعا یہ تھی کہ سزا کو بڑھا کر سزائے موت کر دیا جائے۔

ہم نے شواہد بذریعے جائزہ لیا ہے اور کیس کے حقائق پر غور کیا ہے۔

ہماری رائے میں، عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ سزا کے سوال پر عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے کے پیراگراف 36 میں تفصیل سے غور کیا ہے اور اس لیے ہمیں عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے مختلف ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ لہذا دونوں اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں اور عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

این۔ جی          اپیلیں خارج کر دیے گئے۔



Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this
document